

34154- عرفات کے پہاڑ کو جبل رحمت کہنے کا حکم

سوال

جبل عرفات کو جبل رحمت کہا جاتا ہے، اسے جبل رحمت کہنے کا حکم کیا ہے اور کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا:

سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے یہ نام دینے کی مجھے تو کوئی دلیل معلوم نہیں: یعنی میدان عرفات وہ پہاڑ جس کے قریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف کیا تھا اسے جبل رحمت کہنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی، لہذا جب سنت میں اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں تو پھر ضروری نہیں کہ اسے جبل رحمت کا نام دیا جائے۔

جنہوں نے بھی اس پہاڑ پر اس نام کا اطلاق کیا ہے ہو سکتا ہے کہ انہوں نے جب یہ عظیم موقف ملاحظہ کیا ہو جاں وقوف کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت و اور مغفرت حاصل ہوتی ہے تو انہوں نے اسے جبل رحمت کا نام دے دیا ہو، لیکن بہتر اور اولیٰ یہ ہے کہ اسے یہ نام نہ دیا جائے بلکہ اسے جبل عرفات یا پھر وہ پہاڑ جس کے قریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف فرمایا ہے اس طرح کا نام ہی دیا جائے۔ انتہی۔